پریس ریلیز 24 فروری 2022

منصور احمد باجوا صاحب مشیر وفاقی ٹیکس محتسب گوجرانوالہ ڈویژن نے گجرات چیمبر آف کامرس کا دورہ کیا اور نعیم امتیاز گوندل صدر گجرات چیمبر آف کامرس کے زیرصدارت گجرات کی بزنس کمیونٹی کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں سلطان ندیم ملہی سینئر نائب صدر، کاشف منظور بٹ نائب صدر، اشفاق احمد رضی گروپ لیڈر، سکندر اشفاق رضی، محمد اسد بھٹی، عدیل الرحمٰن چوہدری، محمد معصوم قمر، نبیل رمضان، شیخ اویس امجد، ایگزیکٹو ممبران، چوہدری وحیدالدین، ثوبان ظہیر بٹ، عدنان اقبال مکی سابقہ صدور، مرزا الطاف بیگ، راجہ طاہر شیر سابقہ ایگزیکٹو ممبران، چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹیز اور بزنس کمیونٹی کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

نعیم امتیاز گوندل صدر گجرات چیمبر نے مشیر وفاقی ٹیکس محتسب کو گجرات چیمبر میں ویلکم کیا اور کہا کہ آپ جس ادارے میں آج تشریف لائے ہیں یہ بزنس کمیونٹی کا ایک معتبر ادارہ ہے اور اس نے پچھلے 26 سالوں میں اپنا سفر کیا ہے اور آج پاکستان کے ٹاپ چیمبرز میں تصور کیا جاتا ہے۔ یہاں کی بزنس کمیونٹی نے اپنی مصنوعات کے ذریعے نہ صرف ملکی بلکہ انٹرنیشنل سطح پر بھی دھاک بٹھائی ہے۔ گجرات چیمبر نہ صرف اپنے اولین مقصد صنعت وتجارت کے فروغ اور دیگر صنعت میں ترقی کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے بھی کوشاں ہے۔

گجرات کی مصنوعات کا ذکر کروں تو دنیا بھر میں ہماری پہچان الیکٹریکل اپلائنسز خصوصاً پنکھوں کی صنعت، فرنیچر، پاٹری سرامکس، شوز، کارپٹس، ٹیکسٹائل اینڈ گارمنٹس، پی وی سی پائپ، پری کاسٹ، جیمز اینڈ جیولری، سوپ اینڈ ڈٹرجنٹس، زرعی مصنوعات، گندم، باجرہ، گنا اور چاول ہیں اور یہ تمام مصنوعات نہ صرف اندرون ملک فراہم کی جاتی ہیں بلکہ دنیا کے بیشتر ممالک میں ایکسپورٹ بھی کی جارہی ہیں اس کے علاوہ آبادی کے ایک بڑے حصے کا تعلق دیگر اقسام کی ٹریڈنگ سے بھی ہے۔

گجرات چیمبر کی ایکٹیوٹیز کا ذکر کروں تو اس ادارے نے ہمیشہ بزنس کمیونٹی کے لیے آواز اٹھائی ہے اور ان کے حل کے لیے ہر پلیٹ فارم سے رجوع کیا ہے۔ گجرات چیمبر پورا سال سیمینار، ٹریڈ ڈیلی گیشنز، ورکشاپس، ٹریننگ سیشنز اور ایگزی بیشنز کرواتا ہے۔

اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ کسی بھی ملک کو چلانے کے لیے ریونیو کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ ریونیو حکومت جن ذرائع سے اکٹھا کرتی ہے ان میں سے ایک بڑا ذریعہ ٹیکس کولیکشن ہے جس کے ذریعے گورنمنٹ پورا سال اپنے اخراجات پورے کرتی ہے۔ یہاں میں اس بات کو لازمی بیان کروں گا یہ ٹیکس جو گورنمنٹ جمع کرتی ہے اس میں ایک بڑا حصہ پرائیویٹ سیکٹر کا ہے جس نے ملکی معیشت کو سنبھالا ہوا ہے۔ بزنس کمیونٹی ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، ہم ٹیکس پیئرز ہیں اور آپ کے ادارے کا کام ٹیکس بدانتظامی کی شکایات کو فوری، منصفانہ، آزادانہ طور پر چھان بین کو یقینی بنانا اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ٹیکس ملازمین کے اقدامات سے ٹیکس دہندگان کے ساتھ ہونے والی کسی بھی ناانصافی کا ازالہ کرنا ہے۔ اس لیے بزنس کمیونٹی کے جو تحفظات ہیں وہ آپ کے علم میں ہوں گے تو آپ صحیح طرح سے ساری صورتحال کا اندازہ لگا سکیں گے۔

وفاقی ٹیکس محتسب کو جب کوئی شکایت کی جاتی ہے تو اس پر عمل درآمد ہوتے ہوتے 6 ماہ لگ جاتے ہیں اس لیے اس سارے پراسس کو تیز کیا جانا چاہیئے۔

جب کوئی بزنس مین ایف بی آر سے متعلق کسی ناانصافی کی شکایت کرتا ہے تو اس کو ادارہ کی طرف سے نشانہ بنایا جاتا ہے اور اس کو کئی کئی ماہ کے نوٹسز بھیج دیئے جاتے ہیں۔ ایف بی آر کی جانب سے اس ہراسانی کے کلچر کو ختم کیا جانا چاہیئے۔

بینک سٹیٹمنٹ نکلوا کر جو بزنس مینوں کو ٹارگٹ کیا جاتا ہے اس کو رکوانے کے لیے FTO اپنا کردار ادا کرے۔ پانچ پانچ سال کی سٹیٹمنٹس نکلوا کر نوٹس بھجوا دیئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے بزنس کمیونٹی میں خوف ہراس پایا جاتا ہے۔ سابقہ چیئرمین ایف بی آر شبر زیدی نے ایف بی آر کے اس ثواب دیدی اختیار کو روکنے کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا تھا لیکن اس نوٹیفکیشن کو بھی کینسل کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر آصف محمود جاہ وفاقی ٹیکس محتسب نے ڈیپارٹمینٹل انکوائری کو ختم کر دیا ہے۔ اگر سزا اور جزا کا طریقہ کار ہی ختم ہو جائے گا تو بزنس کمیونٹی کو کیسے تحفظ

فراہم کیا جائے گا۔ وفاقی ٹیکس محتسب کی جانب سے کسی کو سزا دی جاتی ہے تو اس پر یہ کہہ کر عمل درآمد روک دیا جاتا ہے کہ یہ FTO کی پاور میں نہیں ہے۔
ٹیکس ریفنڈ کے عمل کو تیز کیا جانا چاہیئے ۔ ریفنڈ کا آرڈر آتا ہے لیکن اس کا پراسس مکمل ہوتے ہوئے بہت وقت لگ جاتا ہے۔

ہمارا مشیر وفاقی ٹیکس محتسب کو یہاں مدعو کرنے مقصد بھی یہی تھا کہ بزنس کمیونٹی چاہے کسی بھی سیکٹر سے منسلک ہو ان کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ ٹیکس ڈیپارٹمنٹ یا اس کے آفیسرز کسی بھی طرح سسٹم کو بزنس مینوں کے خلاف استعمال کرتے ہیں ان کو ہراساں کرتے ہیں تو ان کے پاس ایک پلیٹ فارم موجود ہے جس کے ذریعے وہ اپنے ساتھ ہونے والی ناانصافی رپورٹ کر سکتے ہیں۔

چونکہ ہمارے ہاں کلچر یہی ہے کہ ہم ناانصافی پر بھی خاموش ہو جاتے ہیں اور ڈر جاتے ہیں۔ لیکن ہمیں ٹیکس محتسب پر اعتماد کرتے ہوئے اس سے مدد مانگنی چاہیئے اور مجھے قوی امید ہے کہ یہ ادارہ بزنس مینوں کو تحفظ فراہم کرے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ اس بات کا بھی ادارک ہونا چاہیئے کہ ٹیکس دینا ہماری ذمہ داری ہے اور ٹیکس کے ذریعے ہی ہمارا ملکی معیشت کا پہیہ چلتا ہے۔ اس لیے ہم ٹیکس دیں گے تو معیشت مستحکم ہوگی اور ملک ترقی کرے گا۔ ہاں ٹیکس سسٹم پیچیدہ ہے اور حکومت کو چاہیئے کہ اس کو آسان بنایا جائے تا کہ لوگ اس کو سمجھ سکیں۔ اس کے بعد میں مختلف ایسوی ایشنز اور عہداداروں سے گزارش کروں گا کہ وہ اپنے ایشوز خود ایڈوائزر صاحب کے سامنے پیش کریں۔

میں اپنے ادارے کی طرف سے آپ کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ بزنس کمیونٹی کے ان مسائل کو ترجیہی بنیادوں پر ٹیکس محتسب کی جانب سے حل کیا جائے گا۔

منصور احمد باجوا صاحب مشیر وفاقی ٹیکس محتسب نے کہا کہ گجرات میرے لیے نیا نہیں ہے میں اپنے کیریئر کے دوران 2 دفعہ گجرات میں خدمات دے چکا ہوں اس لیے گجرات کی انڈسٹری اور اس کے بزنس سے مجھے آگاہی ہے۔ انہوں نے وفاقی ٹیکس محتسب کے کام کے طریقہ کار کے بارے میں ایک پریزنٹیشن پیش کی اور کہا کہ اس کا قیام آرڈیننس 2000 کے تحت سن 2000 میں عمل میں آیا جس کا بنیادی مقصد لوگوں کی شکایات کو بلا معاوضہ اور بلا تاخیر حل کرنا ہے۔ یہ ٹیکس حکام کی بدانتظامیوں کی تحقیقات اور ان کی تصیح کرتا ہے اسکے دائرہ کار میں ایف بی آر سے متاثرہ افراد کی شکایات سننا، مختلف معاملات میں ازخود نوٹس، شکایات اور ایف بی آر پالیسیز پر ریسرچ شامل ہے۔ اس کے بعد انہوں نے شکایات درج کروانے اور اپیل دائر کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں بھی تفصیلی بتایا۔ ایک اپیل پر عمل ادرآمد کا دورانیہ 45 دن ہوتا ہے اور زیادہ تر کیسز میں فیصلہ کچھ دن کے اندر ہی ہو جاتا ہے۔ آر ٹی او آفس نے کافی التوا کے کیسز بھی حل کروائے ہیں اور ایف بی آر سے طریقہ کار میں بہتری کی سفارشات بھی بھیجی گئی ہیں۔ متاثرہ افراد آن لائن ویب سائٹ اور ہماری موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے بھی اپنی شکایات درج کرواسکتے ہیں۔

اسد بھٹی ایگزیکٹو ممبر اور صدر بیکرز ایسوی ایشن گجرات نے کہا کہ ہم 2016 میں سیلز ٹیکس میں رجسٹر ہوئے تھے۔ جو 17 یا 18 دکانیں رجسٹر ہیں صرف ان کو ہی دوبارہ نوٹس بھیج دیئے جاتے ہیں اور جو رجسٹر نہیں ہیں ان کو رجسٹر بھی نہیں کیا جاتا۔ اس لیے ہمیں مشکلات درپیش ہیں اس کے علاوہ ایف بی آر جو ٹارگٹس کا تحمینہ سیٹ کرتا ہے اس کے لیے ٹیکس پیئرز پر بوجھ ڈال دیا جاتا ہے جبکہ اس کے لیے مناسب حکمت عملی ٹیکس نیٹ ورک کو بڑھانا ہے۔ اس کے علاوہ ہمیں یہ بھی خوف ہوتا ہے کہ ایسوی ایشن کے نمائندہ ہونے کی حیثیت سے اگر ہم آواز اٹھاتے ہیں تو ہمیں نوٹسز بھیج دیئے جاتے ہیں اس فضا میں ہم کیسے بزنس کر سکتے ہیں۔

مشیر وفاقی ٹیکس محتسب نے کہا کہ ٹائر 1 انٹی گریشن جن پر اپلائی نہیں ہو رہا اس کی سیلز کو ویری فائی کرنا مشکل ہے لیکن جو لوگ ٹیکس دے رہے ہیں ان کے ساتھ زیادتی نہیں ہونی چاہیئے آپ بھی میرے پاس تشریف لائیں ہم آپ کا مسئلہ حل کرنے کے لیے اقدامات کریں گے۔

عاصم غوث جنرل سیکرٹری سٹورز ایسوی ایشن نے کہا کہ ہمارا سیکٹر اس وقت پوائنٹ آف سیل کے حوالے سے بہت مشکلات کا شکار ہے۔ گجرات میں ٹائر 1 انٹی گریشن میں 60 سٹور آتے ہیں اور جو 25 رجسٹرڈ ہیں صرف ان کو ہی ایف بی آر کی جانب سے تنگ کیا جاتا ہے۔ ہم پر 40B لگا دی جاتی ہے۔ ہمیں

ڈسٹری بیوٹرز سے سیلز ٹیکس انوائس نہیں ملتیں۔ہم 17% سیلز ٹیکس لگا کر فروخت کرتے ہیں جبکہ دوکاندار جو رجسٹرڈ نہیں ہیں وہ ہم سے کم قیمت پر فروخت کرتے ہیں تو کا ہک ہم سے کیوں خریداری کرے گا۔ان حالات میں ہم سروائیو نہیں کر سکتے۔اس حوالے سے ہماری مدد کی جائے۔

مشیر وفاقی ٹیکس محتسب نے کہا کہ پہلے سے رجسٹرڈ بزنسز کو تنگ نہیں کرنا چاہیئے ہم اس حوالے سے چیف کمشنر ایف بی آر سے بات کریں گے۔آپ صدر گجرات چیمبر کے ہمراہ میرے پاس تشریف لائیں میں چیف کمشنر ایف بی آر سے بات کروں گا اور آپ کا مسئلہ حل کروانے کے لیے اقدامات کیئے جائیں گے۔

محمد فاروق چیئرمین جلالپور جٹاں ماربل انڈسٹریز ایسوی ایشن نے کہا کہ ہماری ایسوی ایشن میں زیادہ تر چھوٹے کاروباری ہیں اور اس سسٹم میں فال نہیں کرتے لیکن ہمیں 5-5 سال کے نوٹس بھیجے جا رہے ہیں اور کہا جا رہا ہے کہ رجسٹریشن کروائیں ورنہ پنلٹیز پے کرنی پڑیں گیں ہم نے کمشنر ان لینڈ کو بھی درخواست دی لیکن کوئی ریلیف نہیں ملا ہماری اس صورتحال میں مدد کی جائے۔

مشیر وفاقی ٹیکس محتسب نے کہا کہ اگر آپ پر پوائنٹ آف سیل کے حوالے سے پنلٹی ڈالی جاتی ہے تو اس کے لیے اپیل نہیں ہے۔ہم یہ کر سکتے ہیں کہ آپ کے ساتھ آر ٹی او کے پاس جائیں اور ان کے ساتھ میٹنگ اور ڈائیلاگ کریں گے آپ مجھے سارے معاملات لکھ کر بھجوادیں۔

ثوبان ظہیر بٹ سابقہ صدر نے پاٹری انڈسٹری کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا انڈسٹریل سیکٹر گجرات کے ان سیکٹرز میں شامل ہے جو سب سے پہلے سیلز ٹیکس میں رجسٹر ہوئے۔پاٹری انڈسٹری پہلے ہی بدحال کا شکار ہے۔پچھلے آفیسرز کے ساتھ ہمارے فارمولے سیٹ ہوئے ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ محکمہ جو فارمولا طے کرتا ہے ان کو ڈاکومینٹ کر لیا جائے تاکہ بار بار انڈسٹری کو ٹیکس ادا کرنے کے حوالے سے مشکلات درپیش نہ آئیں۔اس لیے آپ سے بھی گزارش ہے کہ آپ ان فارمولاز کو طے کرنے کے لیے چیف کمشنر صاحب سے بات کریں۔

مشیر وفاقی ٹیکس محتسب نے کہا اسیسمنٹ کا فارمولا نہیں ہے ایگریمنٹ بھی اس لیے نہیں ہو سکتا لیکن آر ٹی او اگر چاہے تو اس کا حل نکالا جا سکتا ہے اس لیے ان سے بات کر لیتے ہیں۔آپ اپنی ڈاکومینٹیشن مکمل رکھیں اگر آپ بھی اس حوالے سے اپنی ڈاکومنٹیشن مکمل رکھیں۔

نبیل رمضان ایگزیکٹو ممبر نے کہا کہ منی بجٹ میں کاسمٹولوجی سیکٹر کی وجہ سے فارماسوٹیکل سیکٹر پر ودہولڈنگ ٹیکس لگا دیا گیا ہے جس سے دوائیوں کی قیمتوں میں کافی اضافہ ہو گیا ہے جس کا حکومت کو کوئی فائدہ نہیں ہے اور عوام پر بوجھ بڑھ گیا ہے۔

راجہ طاہر شیر چیئرمین ڈپلومیٹ افیئرز نے کہا کہ کاسموٹولوجی صرف 6% پر مشتمل ہے اور 94% فارما سیکٹر ہے اور اس 6% کی وجہ سے سارے سیکٹر پر ٹیکس لگا دیا گیا ہے اس پر ورکنگ کی جائے اور پرپوزل بھیجا جائے۔

مشیر وفاقی ٹیکس محتسب نے کہا کہ آپ اس پر اپنی ورکنگ بھی ہمارے پاس بجھوائیں اور ہم بھی اس پر ضرور کام کریں گے۔

ندیم اختر شہزاد چیئرمین انٹرویو کمیٹی نے کہا کہ میں ایف ٹی او ایڈوائزری کمیٹی کا ممبر بھی ہوں میری رائے ہے کہ گوجرانوالہ ریجن کی ماہانہ میٹنگ کی جائے جس سے معاملات کافی حد تک بہتر ہو سکتے ہیں۔دوسرا ریفنڈز کا پراسس اب ایک سال میں بھی نہیں مکمل ہوتا اس عمل کو تیز کیا جائے۔

سکندر اشفاق رضی ایگزیکٹو ممبر نے کہا کہ ایف بی آر کی جانب سے ریفنڈز کی درخواستیں مختلف وجوہات بنا کر روک دی جاتی ہیں اس سلسلے میں کیا ہم آپ کے آفس میں رابطہ کر سکتے ہیں۔

مشیر وفاقی ٹیکس محتسب نے کہا کہ آپ اس سلسلے میں ہمارے آفس میں درخوست بھیج سکتے ہیں۔گجرات چیمبر FTO گوجرانوالہ آفس کے ساتھ مستقل رابطہ کے لیے بزنس کمیونٹی سے ایک نامینیشن دے تاکہ دونوں اداروں کے درمیان مستقل رابطہ رہے اور ایشوز شیئر ہوتے رہیں اس کے علاوہ میں یقین دلاتا ہوں کہ جو بھی بزنس مین آج یہاں تشریف لائے اور اپنے سیکٹر کی نمائندگی کرتے ہوئے مسائل ہیش کییان کے خلاف کوئی بھی ایکشن نہیں لیا جائیگا کیونکہ تیکس محتسب کا کام محکمہ اور افسران کے خلاف شکایات سننا ہے۔میٹنگ کے اختتام پر نائب صدر کاشف منظور بٹ نے میٹنگ کے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔